خریداروں کو اطلاع — اپنے احباب کو تازہ حالات پہونچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور انتظام سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت ہے اشاعت بہت قلیل اور سٹاف ناتکمیل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسی وقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوے تو احباب اور ہمدردی کرکے خیال کو دل و دماغ مین جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہون بلکہ اس کی اشاعت مین سعی کر کے کوشش کرین اور مطلوبہ تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ دار بنا دیوین اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانت داری سے بجالانے کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک لاچار ہے ۔ مینیجر

حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و مقتدا
اندرین دین آمده از مادریم
هم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق که قرآن نام اوست
باده عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام
دامنِ پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت ست
منکران مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ اندر راست
منکر آن مورد لعن خداست
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان روشن کتاب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہین

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ ۳ بار ۔ آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین ۔

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔

سوم ۔ یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالٰی کے احسانون کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا ۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالٰی کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا ۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ مین دستور العمل قرار دیگا ۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا ۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو ۔

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا ۔ اور ۱ دسمبر ۱۹۰۲ء تک چودہ سال ہوئے ہین جبکہ البدر اپنے نور معنوان کے ساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار مین جو آپکی فتح و نصرت کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا ۔

توسیع اشاعت

(۱) سید جلال الدین صاحب البدر کی خدمات کی قدر دانی ان الفاظ مین فرماتے ہین۔
بندہ کو آپکے اخبار کے ساتھ بہت ہمدردی ہے اور ہر ایک صاحب فہم احمدی کو ہونی چاہئیے کیونکہ اخبارات واقعی اس سلسلہ کے روح رواں ہین جن کے ذریعہ سے اپنے پیارے آقا کے کلمات طیبات دور دراز غریب الوطنون کو پہنچ رہے ہین ہم سب جماعت والون کو ان کی بقاء کے لئے بہ ہمہ جان و دل کوشش و مدد کرنی چاہئیے کیونکہ ان کے ذریعہ سے اعدا کا وہ قتل (بذریعہ تبلیغ احکام الٰہی) ہو رہا ہے کہ ہمارے موہوم مہدی (جن کے مخالف منتظر ہین) بیچارے مشکل سے کر سکتے۔ لیکن یہ ہفتہ وار چڑہائی چارون اطراف کو (بذریعہ ملفوظات) کمزور کرتی جاتی ہے خدا ان کو جلد روزانہ حملون کی نوبت تک پہونچاوے

قابل توجہ ۔ ہم اپنے دیرینہ کرمفرماؤن منشی احمد دین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ۔ سید عبدالرحیم صاحب کلکی حیدرآباد دکن۔ حافظ غلام رسول صاحب احمدی سوداگر وزیرآباد۔ سید مدثر شاہ صاحب پشاور اور دیگر اصحاب جنہون نے سال گذشتہ مین البدر کی اشاعت مین ایک کافی اور قابل قدر حصہ لیا تہا ان کی توجہ کو اس سال پھر ان کے قومی خادم البدر کی اشاعت کیطرف مائل کرتے ہین امید ہے کہ ان اصحاب نے جس ہمدردی اور دلسوزی سے اس ہیچمیرز اڈیٹر اور منیجر کی اول سال مین حوصلہ افزائی فرمائی تھی اور اپنی خداداد کوشش اور ہمت سے ایک غیر ممکن امر کو ممکن کر دکھایا تھا اب اس سال بھی وہ اپنی عنایت سے حوصلہ افزائی کرنے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نفرمادین گے اور ہمارے دوسرے اور نئے خریدارون مین سے کم از کم اسی قدر اور احباب بھی البدر کی سرپرستی و اہتمام کے لئے ویسے ہی کمر ہمت باندھنی چاہیے مذکورہ بالا احباب نے باندھی تھی اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی محنت اور ہمدردی کا اجر دیگا۔ افریقہ کے اصحاب بھی کسیطرح پیچھے نہ رہنا چاہئیں ان کے لئے سید جلال صاحب کی نظیر کافی ہے۔
بابو غلام غوث صاحب ہیڈ نرس اسسٹنٹ فرلفہ حال وارد قادیان نے اپنے خرچ سے اپنے دو دوستون کے نام اخبار جاری کروائے ہین۔
بابو شمس الدین صاحب گٹ پریس شملہ نے اپنے خرچ پر ایک صاحب کے نام مدرجاری کروایا ہے۔

محکمہ ڈاک کی توجہ کے قابل

قادیان سے جو رسالے و اخبار نکلتے ہین ان کی نسبت بربرا علاقہ سمالی لینڈ سے بڑی سخت شکایت آئی ہے جسے ہم بلفظہ درج کرکے منتظم افسران ڈاکخانہ کی توجہ کو اصلاح انتظام کی طرف متوجہ کرتے ہین لطف یہ ہے کہ وہ اخبارات واپس ہو کر قادیان مین بھی نہین پہونچے۔
ممتاز علی خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ فیلڈ ہاسپٹل سکنڈ برائیگیڈ سمالی لینڈ فیلڈ فورس بربرا سے تحریر کرتے ہین کہ مورخہ ۸ جنوری سے لیکر سوائے ۱۶ فروری والے البدر کے اور کوئی بھی پرچہ البدر کا نہین ملا حیران ہون برائے مہربانی بقایا پرچے ارسال فرما کر مشکور فرماوین ابتک ان کا منتظر تھا لیکن جب ۱۶ فروری والا البدر ملگیا اور وہ نہ ملے تو مجبوراً گذارش کرنا پڑا۔
ایسا ہی الحکم کا حال ہے کہ مجھے ایک بھی پرچہ اس کا نہین ملا ریویو آف ریلیجنز کا بھی یہی حال ہے کہ جنوری و فروری کا بالکل نہین ملا ہر دو صاحبان کی خدمت مین پہلے عرض کر چکا ہون کہ آپنے جو کتابین ارسال فرمائی تھین وہ بھی نہین ملین۔
ایسی ہی عدن کالم کی طرف سے شکایت آئی ہے کہ متواتر دو ماہ سے اخبار ان کو نہین ملے علاوہ اس آرٹیکل کے ہم نے بمبئی اور لاہور کے پوسٹماسٹر جنرل صاحبان کی خدمت مین شکایتی خط بھی تحریر کئے ہین اور اگر اب بھی شکایت کنندہ اصحاب کو اخبار وغیرہ نہ پہونچین تو وہ علاوہ ہمین اطلاع دینے کے بمبئی اور نیز اپنے علاقہ کے افسران ڈاک کو بھی شکایتی اطلاع پہونچا دین تا کہ ان کی توجہ خصوصیت سے اس طرف منعطف ہو۔

طاعون کی نسبت ضروری اطلاع

ان دنون جبکہ خدا تعالیٰ کی مشیت سے طاعون اپنے کارنامے حضرۃ مسیح موعود کی تائید مین بڑے زور شور سے دکھا رہی ہے ایسے موقعہ پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دشمن اور مکذب عموماً خلاف واقعہ امور بیان کرکے لوگون کو دہوکا دیا کرتے ہین اور حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام سے مصنوعی پیشگوئیان افترا کرکے لوگون کو سنایا کرتے ہین خصوصاً پیسہ اخبار تو ایسی امور کو اپنی اخبار مین شائع کرنا شیر مادر کی طرح جائز اور حلال سمجھتا ہے اور ان کی انتظاری مین بیقرار بیٹھا رہتا ہے اس لئے ذیل ہین وہ تمام کلمات دافع البلاء اور کشتی نوح سے انتخاب کرکے لکھے جاتے ہین جن مین طاعون اور احمدی جماعت کی نسبت پیشگوئیان ہین تا کہ لوگون کو اصل الفاظ معلوم ہون اور وہ ہر ایک مفتری کا منہہ بند کر سکین۔

(۱) ان اللّٰہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم انہ اوی القریۃ ۔ یعنی خدا نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ اس بلاء طاعون کو ہرگز دور نکریگا جب تک لوگ ان خیالات کو دور نکرلین جو ان کے دلون مین ہین یعنی جب تک وہ خدا کے مامور اور رسول کو نہ مان لین تب تک طاعون دور نہین ہوگی اور وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا تا تم سمجھو کہ قادیان اسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان مین تھا (دافع البلاء صفحہ ۵)

حاشیہ صفحہ ایضاً - اوی عربی لفظ ہے جسکے معنی ہین تباہی اور انتشار سے بچانا اور اپنی پناہ مین لے لینا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ طاعون کی قسمون مین سے وہ طاعون سخت بربادی بخش ہے جسکا نام طاعون جارف ہے یعنی جھاڑو دینے والی جس سے لوگ جا بجا بھاگتے ہین اور کتون کی طرح مرتے ہین یہ حالت انسانی برداشت سے بڑھ جاتی ہے پس اس کلام الٰہی مین یہ وعدہ ہے کہ یہ حالت کبھی قادیان پر وارد نہ ہوگی اسی کی تشریح دوسرا الہام کرتا ہے کہ لولا الاکرام لهلک المقام یعنی اگر مجھے اس سلسلہ کی عزت ملحوظ نہ ہوتی تو مین قادیان کو بھی ہلاک کر دیتا اس الہام سے دو باتین سمجھی جاتی ہین (۱) یہ کہ کچھ حرج نہین کہ انسانی برداشت کی حد تک کبھی قادیان مین بھی کوئی واردات شاذ و نادر طور پر ہو جاوے جو بربادی بخش نہو اور موجب فرار و انتشار نہو کیونکہ شاذ و نادر معدوم کا حکم رکھتا ہے (ب) یہ کہ یہ امر ضروری ہے کہ جن دیہات اور شہرون مین بمقابلہ قادیان کے سخت سرکش اور شریر اور ظالم اور بدچلن اور مفسد اور اس سلسلہ کے خطرناک دشمن رہتے ہین ان کے شہرون یا دیہات مین ضرور بربادی بخش طاعون پھوٹ پڑے گی جو گاؤن کو ویران کرنیوالی اور کھا جانیوالی ہوتی ہے مگر اس کے مقابلہ پر دوسرے شہرون اور دیہاتون مین جو ظالم اور مفسد ہین ضرور ہولناک صورتین پیدا ہون گی تمام دنیا مین ایک **قادیان** ہے جس کے لئے یہ وعدہ ہوا فالحمد للہ علی ذالک۔

(۲) انا نأتی الارض ننقصہا من اطرافہا
یہ خیال مت کرو کہ جرائم پیشہ بچے ہوئے ہین ہم ان کی

زمین کے قریب آتے جاتے ہیں۔

(۳) یاتی علی جہنم زمان لیس فیہا احد

طاعون پر ایک ایسا وقت بھی آنیوالا ہے کہ کوئی بھی اسمین گرفتار نہوگا یعنی انجام کار خیر و عافیت ہے۔ ایضاً صفحہ ۱۰

(۴) خدا تعالیٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا مین رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اسکی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھیگا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تختگاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے (ایضاً صفحہ ۱۰)

(۵) اور ایک دن آنیوالا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دیگی کہ وہ ایک سچے کا مقام ہے (ایضاً صفحہ ۱۱)

(۶) عموماً قادیان مین سخت بربادی افگن طاعون نہین آویگی جس سے لوگ کتون کی طرح مرین اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہوجاوین۔ اور عموماً تمام

لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہون مخالفون کی نسبت طاعون سے محفوظ

رہین گے۔ مگر ایسے لوگ ان مین سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہین یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہے جو خدا کے علم مین ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کرین گے کہ نسبتاً و مقابلۃً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگون کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں ہے (کشتی نوح صفحہ ۲)

(۷) یہ بڑے زور سے خدا تعالیٰ کی طرف سے پیشگوئی ہے کہ خدا میرے گھر کے احاطہ کے اندر مخلص لوگون کو جو خدا کے سامنے اور اس کے مامور کے سامنے تکبر نہین کرتے بلائے طاعون سے نجات دیگا اور نسبتاً و مقابلۃً اس سلسلہ پر اس کا خاص فضل رہیگا گو کسی کی ایمانی قوت کے ضعف یا نقصان یا عمل یا اجل مقدر یا کسی اور وجہ سے جو خدا کے علم مین ہو کوئی شاذ و نادر کے طور پر اس جماعت مین بھی کیس ہو جاوے (کشتی نوح صفحہ ۴)

(۸) میرے منجانب اللہ ہونیکا یہ نشان ہوگا کہ میری گھر کی چار دیواری کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہین گے اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً و مقابلۃً طاعون کے حملہ سے بچا رہیگا اور وہ سلامتی جو ان مین پائی جاویگی اس کی نظیر کسی گروہ مین قائم نہین ہوگی اور قادیان مین طاعون کی خوفناک آفت جو تباہ کردے نہین آوے گی الا کم شاذ و نادر (کشتی نوح صفحہ ۴)

(۹) بلکہ بطور نشان الہی کے نتیجہ یہ ہوگا کہ طاعون کے ذریعہ سے یہ جماعت بڑھے گی اور خارق عادت ترقی کریگی اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی جاویگی

(۱۰) کسیکو یہ وہم نہ گذرے کہ شاذ و نادر کے طور پر ہماری جماعت مین بذریعہ طاعون کوئی فوت ہو جاوے تو نشان کے قدر و مرتبہ مین کوئی خلل آویگا کیونکہ پہلے زمانون مین موسیٰ اور یشوع اور آخر مین ہمارے نبی صلعم کو حکم ہوا تھا کہ جن لوگون نے تلوار اٹھائی اور صدہا انسانون کے خون کئے ان کو تلوار سے ہی قتل کیا جاوے اور یہ نبیوں کی طرف سے ایک نشان تھا جس کے بعد فتح عظیم تھی حالانکہ مقابل مین کے اہل حق بھی ان کی تلوار سے قتل ہوتے تھے مگر بہت کم اور اس قدر نقصان سے نشان مین کچھ فرق نہ آتا تھا۔ (کشتی نوح صفحہ ۵)

(۱۱) کیا یہ عظیم الشان نشان نہین کہ مین بار بار کہتا ہون کہ خدا تعالیٰ اس پیشگوئی کو ایسے طور سے ظاہر کریگا کہ ہر ایک طالب حق کو کوئی شک نہ رہیگا اور وہ سمجھ جاویگا کہ معجزہ کے طور پر خدا نے اس جماعت سے معاملہ کیا ہے (کشتی نوح صفحہ ۵)

قوم کو خطاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بدم گفتی و خورسندم عفاک اللہ نکو گفتی
جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا

ہوتی آئی ہے کہ اچھونکو برا کہتے ہین

سچ کہتے ہین گالی پہ قلم اٹھ نہین سکتا
بدگوئی کا یہ بار ستم اٹھ نہین سکتا

غمخوار کو کہتے ہین برا قوم کے نادان
ہم دیکھتے ہین ہم سے یہ غم اٹھ نہین سکتا

ہم صدق کے حامی کو ہین خادم دل و جان سے
ہان کذب کا یہ بار الم اٹھ نہین سکتا

ہم جانتے ہین یہ کہ ہے منزل کٹھن اپنی
اس راہ پہ یون سہل قدم اٹھ نہین سکتا

حق پاتے ہین جو ساتھ ہی پاتی ہین وہ تلخی
بے رنج تو یہ گنج کرم اٹھ نہین سکتا

ٹھٹھے مین اڑاتے ہین ہمین قوم کے جاہل
سو داس سے کوئی بنش یا کم اٹھ نہین سکتا

جو کہتے ہین اور کرتے ہین ہم جانتی ہے مولا بے صبر کے یہ کار اہم اٹھ نہین سکتا

خبث اپنا دکھاتے ہین قوم کے نادان
صادق کا تو کاذب سے بھرم اٹھ نہین سکتا

غمخوار کی آنکھین ہین غم قوم مین نمناک
حق چھپنے سے پہلے یہ الم اٹھ نہین سکتا

ایذا جو ہمین دینی ہو وہ دے لے تو اے قوم
پر شکر ترا ایک بھی دم اٹھ نہین سکتا

ہم دیکھتے ہین صاف کہ ہین صدق کے حامی
پر تم سے صداقت کا علم اٹھ نہین سکتا

مت گالیان دے ہمکو تو اے امت احمد
یہ لطف ترا خیر امم اٹھ نہین سکتا

تو دیکھ زمانے کی روش اور سنبھل آجا
اب کھوٹا ترا دام و درم اٹھ نہین سکتا

بے سوچے انجام کے اب کوئی نتیجہ
اے راہرو ملک عدم ..... اٹھ نہین سکتا

حامد کی نصیحت ہے یہی تم کو عزیزو
کچھ فائدہ بے خلق و کرم اٹھ نہین سکتا

دیگر

بدگوئی سے اجتناب اولیٰ + بدگوئی سے بے جواب اولیٰ
جس خانۂ دل مین کچھ بدی ہے + وہ خانۂ دل خراب اولیٰ
اے فتنۂ قوم اب تو سو جا + بیداری سے تیری خواب اولیٰ
جس جا مین ہون پیدا شر انسان + ہجرت ہو وہان شتاب اولیٰ
جس دل مین نہین ہے دین کی غیرۃ + جلجائے وہ دل کباب اولیٰ
جس صبر سے جائے دین و ایمان + اس صبر سے اضطراب اولیٰ
بن اپنے تو نفس کا محاسب + اس جنس کا بے حساب اولیٰ
مت مست غرور نفس ہو تو + ہے چھوڑنی یہ شراب اولیٰ
حامد کا یہی ہے قول آخر + ہونا نہین بے حجاب اولیٰ

مراسلات

جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ برکاتہٗ

براہ مہربانی چند سطور کو اپنے اخبار مین جگہ دیکر ممنون فرما دیں۔ اور وہ یہ ہے کہ بہیرہ مین طاعون ہے اور لوگ شہر چھوڑ کر بھاگنے جاتے ہین ہندو لوگ تو تمام شہر سے نکل گئے کوئی برای نام ..... ہین۔ بہیرہ شہر کی آبادی قریباً بیس تیس ہزار ہے جس مین سے ایک حصہ بہیرہ مین آبی رہتے ہون گے اور باقی حصہ آدمی چلے گئے۔ بازار بالکل بند بلکہ سنسان ہین لوگ گھرون مین قفل لگا کر چلے گئے ہندون نے تین چار بھینسین خرید کر کے اور ان کو شہر مین باجون کے ساتھ پھرایا لوگون نے اس قدر تیل ڈالا کہ جسکا حساب نہین ہے اور شہر سے باہر نکال دیا یہان ایک صاحب جن کا اسم مبارک جن پیر ہے وہ گدی نشین ہین انہون نے کہا کہ مجھے خواب آئی ہے کہ چار اونٹ لاؤ۔ ایک کو ذبح کرو

مراسلات

مباحثہ مابین مولوی محمد عبد اللہ صاحب احمدی سوداگر تیماپور علاقہ دکن و پادری گولڈ سمتھ صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بمقام تعلقہ شوراپور ضلع لنگسگور علاقہ نظام سرکار عالی حیدر آباد دکن میں امسال پادریوں کا جلسہ بتقریب عید کرسمس قرار پایا کئی ایک پادری مدعو کئے گئے - بانی جلسہ تانیا پادری کے مکان میں ۹ر جنوری ۱۹۰۴ء کو پادری گولڈ سمتھ صاحب بہادر کا وعظ سننے کے لئے دعوتی رقعے تقسیم ہوئے منجملہ اُن کے ایک رقعہ جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب ... کو بھی پہنچا سات بجے رات کے پادری صاحب کا وعظ ... مسیح کا ابن اللہ ہونا اور سُولی پر مرکر ... بیان کئے ہوئے - بذریعہ قربانی یسوعؑ - کفارہ ... کا ... وعظ ختم ہونے کے ... شیرینی سنائی گئی ... بیان کر ... اجازت ... جناب مولوی ... عبد اللہ ... مددگار مدرس مڈل سکول شوراپور ... نے تحریر جس میں خدائے پاک کی حمد و صفت لاولدیت اور رسول مقبول صلعم ... مولوی محمد عبد اللہ صاحب کو یہ اُمید تھی کہ اس جلسہ میں دوسرے لوگوں کو بھی کہنے کی اجازت ہوگی - مگر سید صاحب موصوف تحریر پڑھنے سے ایک امید ہوگئی - بنابریں مولویصاحب موصوف بھی سٹیج پر کھڑے رہکر تقریر ذیل سنائی

حضرات حاضرین جلسہ - اِخاکسار کے لئے عمر بھر میں یہ پہلا موقع ہے - جو پبلک کے روبرو بولنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں ایسی بڑی بڑی جلسوں میں جسمیں ذی علم پادری صاحبان اور عہدہ داران سرکاری موجود ہوں - اچھے اچھے **مقرر** بھی اپنی تقریر کرتے ہچکچاتے ہونگے - اگر یہ **عاجز** بھی اپنی اس تقریر میں کہیں رکا اور ہچکچایا - تو اُسکی کم علمی اور ناتجربہ کاری پر محمول کرکے چشم پوشی فرمائیں - **صاحبو** - دنیا میں ہر ایک انسان کی غرض **ابدی نجات** کا حاصل کرنا ہے - اسوقت مذہبی لحاظ سے نجات کا دعویٰ کرنیوالے تین گروہ ... نظر آتے ہیں - ایک تو **عیسائی** - دوسرے **ویدانت** - تیسرے **اہل اسلام**

ہمکو پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ ان ہر تین مذاہب میں نجات پانے کے کیا کیا طریق ہیں -

سامعین! عیسائیوں کے ہاں نجات کا یہ ذریعہ ہو چکا ہے کہ تمام لوگوں کے گناہ کے عوض یسوع مسیح کی قربانی کی گئی - اب اس پر جو ایمان لاتا ہے - وہ نجات پاتا ہے -

صاحبو! وید والوں کے ہاں نجات کا یہ طریق ہے کہ ہر گناہ کے عوض **گائے بیل بھینس بکری کتے بلے** - وغیرہ کا جنم لینا ہوتا ہے

حضرات! قرآن شریف کے رُو سے اہل اسلام کے ہاں نجات پانے کا یہ طریق ہے کہ پہلے گناہ سے **توبہ** کی جائے اور آیندہ کے لئے خدائے کریم کی ذات حاضر و سریع الحساب شدید العقاب ہونے کا یقین حاصل کرکے اور امر الٰہی کے عامل ہوکر منہیات سے پرہیز کرتے ہوئے اُس کے فضل و کرم کا امیدوار رہے بس!

منصفین - اب خاکسار ان ہر تین نجات کے طریقوں کو مع شرح و جرح پبلک کے روبرو پیش کرکے فیصلہ کا امیدوار رہیگا -

پہلا کفارہ سے نجات حاصل ہونے کا مسئلہ ایک ایسا بیہودہ مسئلہ ہے - کہ ایک تھوڑی سی عقل رکھنے والا آدمی بھی اسبات کا کبھی قایل نہ ہوگا - کہ گناہ تو کریں ہم اور مارا جائے **غریب بیچارہ یسوع مسیح** !!!

تثلیث پرستوں کا مقولہ ہے - کہ خداوند کریم رحیم و عادل ہے - اگر بندوں پر رحم کرکے چھوڑ دے - تو عدل کے خلاف ہے - اگر سزا ... تو رحم کی ... اسنے **اپنے اکلوتے بیٹے** یسوع کو دنیا ... دنیا کے گناہوں کے بلاؤ و بدتر کے **صدقہ** میں سولی دیا - تاکہ عدل و رحم دونوں برقرار رہے

حضرات غور سے دیکھا جائے - تو اس بنا پر کفارہ سے رحم قایم رہتا ہے نہ عدل - کیونکہ ایک کے بدلہ میں دوسرے کو سزا دینا سراسر عدل کے خلاف ہے - گناہ کریں ہم اور قربان جائے یسوعؑ !!

رحم تو اس سے بڑھکر کیا ہوگا - کہ دوسروں کے گناہ کی عوض بیٹے کے گلے پر چھری پھیری جاتی ہے اگر غور سے بدلایل دیکھا جائے - تو انجیل ہی سے یہ ثابت ہوتا ہے - کہ یہ کفارہ کی عمارت ہی بے بنیاد ہے - یسوعؑ سولی پر ہرگز نہیں مرا بلکہ وہ زندہ اُترکر مفقود الخبر ہو گیا

ثانیاً ویدانتیوں کے ہاں بھی جو نجات کا طریق ہے وہ بھی ٹھیک نہیں ہے - چونکہ دُودھ دہی گھی مسکہ - چھاچھ وغیرہ یہ ایسی عمدہ چیزیں ہیں - کہ ویدانت یعنی اہل ہنود بھی دودھ کی منہ چیٹھہ تک نہیں سمجھتے - اگر ہزارہا طبیب ملکر ایک عرقیات ملاکر دُودھ بنالیں - تو ہو نہیں سکتا مگر یہ سب چیزیں بنتی کس سے ہیں - ؟ - **گناہوں** - سے - کیونکہ جب ہم گناہ نہ کریں - تو نتیجہ یہ ہوگا کہ گائے بھینس وغیرہ پیدا نہیں ہونگے - پھر دُودھ دہی وغیرہ کہاں سے !!

تجربہ اس بات کی شہادۃ دیتا ہے - کہ گیہوں سے گیہوں اور جوار سے جوار اُگتی ہے - مگر یہ عجیب کرشمہ ہے کہ کالی دمکوڑے سے اُجلا ساگودانہ اُگنے لگا

اب ہم وید کی رُو سے کسطرح لوگونکو یہ کہسکتے ہیں - کہ گناہ مت کرو - کیونکہ اس کے معنے دوسرے لفظوں میں یہ ہونگے کہ دُودھ مت کھاؤ - گھی مت کھاؤ

ثالثاً - اب اسلام کے نجات کا طریقہ پیش کیا جاتا ہے یہ تو معلوم ہے - کہ گناہ ایک مہلک بیماری ہے - بیمار کے لئے طبیب لوگ پہلے جلاب دیتے ہیں - تاکہ پہلا مواد فاسد سب نکل جائے - پھر عمدہ غذا جو اُس کی طبیعت کے موافق ہو کھانے کیلئے کہکر ان چیزوں کا پرہیز بتاتے ہیں - جن سے بیماری عود کرنے یا بڑھنے کا خوف ہو - پھر دوا کا نسخہ بیماری کو زائل اور طاقت کو سنبھال رکھنیوالا تجویز کرتے ہیں - ایسا ہی مذہب اسلام میں گناہ کی بیماری کیلئے **توبہ** بجائے جلاب کے ہے - اور گناہوں سے بچنا بجائے پرہیز کے ہے - اور عبادت الٰہی بجائے غذائے لطیف کے اور آیندہ کے لئے تاکہ بیماری عود نکرے - اللہ جل جلالہٗ کی ذات و صفات پر یقین رکھنا ہے - چونکہ انسان کو جو یقین سانپ کے زہر کی نسبت ہے - کبھی سانپ کے بل میں ہاتھ ... نہیں دیتا - پھر خدا کے حاضر و ناظر و سریع الحساب شدید العقاب ہونے کا یقین گناہ میں کیونکر جانے دیگا - اگر کسی باغ میں ہم جائیں - دل میں یہ خیال ہو - کہ اس کا مالک کہیں ہوگا تو اُس کے میوہ چرانے میں بیدا ہوگی - اگر یہ یقین ہو کہ باغ میں موجود ہے - اور دیکھتا ہے - اور چرانے والوں کو سزا دیتا ہے - تو ہرگز نکی جاویگی - ایسا ہی اکثر لوگوں کا ایمان خدا **ہوگا** کرکے ہے - اگر **ہے** کرکے ہوتا تو کبھی گناہ کیطرف نہ جھکتے یہ وہ نسخہ ہے - جو مذہب اسلام نجات کے لئے مقرر کر رکھا ہے - افسوس کہ اس نسخہ کے استعمال کرنیوالے بہت کم پائے جاتے ہیں

حضرات! ان ہر تین نجات کے طریقوں میں سے کونسا طریق عمدہ ہے - ہر ایک شخص بجائے خود فیصلہ کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ **محقق** - ہو نہ کہ **مقلد**

یہ تقریر ختم ہونے کے بعد جلسہ برخاست ہوا - دوسرے دن صبح کے آٹھ بجے پادری گولڈ سمتھ صاحب قصبہ تیماپور جو شوراپور سے قریب ایک میل کے فاصلہ پر ہے - مولویصاحب کی مسجد میں آپہنچے - اور یسوعؑ کے سُولی پر نہ مرنے کی بحث چھیڑی -

پادری صاحب - !اجی مولویصاحب کل اپنے لیکچر میں حضرۃ یسوعؑ کا سُولی پر نہ مرنا بیان کیا ہے انجیل میں اس کا کیا ثبوت ہے ؟

مولوی صاحب - اگر آپکے ثبوت درکار ہو

تو ایک جلسہ عام قرار دیا جاوئے - آپ یسوع کا سولی پر مرنا انجیل سے ثابت کریں - خاکسار کے خیال میں جو کچھ تردید اسکی نسبت ہو پیش کیجائیگی

پادری صاحب - کیا آپ کا انجیل پر ایمان ہے اور آیا آپ اسکو منسوخ مانتے ہیں یا کیا؟

مولوی صاحب - میرا تو یہ ایمان ہے - کہ جتنے کتب آسمانی ہیں - وہ بالکل حکمی منسوخ نہیں ہیں - اگر انکو ایسا منسوخ سمجھیں - تو جو کچھ توحید توریت وغیرہ میں موجود ہے کیا وہ بھی منسوخ ہے - ہاں منسوخیت دو طرح کی ہوتی ہے - ایک غلط بیانی - دوسری موزونیت زمانی - غلط بیانی یہ ہے - کہ پہلے ایک حکم دیا جا چکا ہے - بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مفید مطلب نہیں ہے - اس سے بہتر دوسرا حکم تجویز کر کے جاری کیا جاوئے - خدا کے احکام میں ایسی منسوخیت ہو نہیں سکتی - کیونکہ عالم الغیب ہے، غلطی کیسی - دوسری منسوخیت زمانی یہ ہے - کہ ہم کو ایک مکان بنانا ہے - کاریگرون کو یہ حکم دیدیا - کہ اینٹ اور چونا چلاؤ - چند دنون کے بعد دوسرا حکم یہ دیا کہ اب چلانا موقوف کرو - بنیاد کھود دو - پہلا حکم موسم گرما کے لحاظ سے تھا - دوسرا حکم موسم بارش وغیرہ کے لحاظ سے

ایسا ہی انجیلی احکام بلحاظ زمانہ اور خاص قوم بنی اسرائیل کی اصلاح کی لئے نافذ ہوئی تھی - جو اسوقت وہی احکام موزون تھے - مگر قرآن پاک ہمیشہ کے لئے اور کل دنیا کی اصلاح کیلئے نازل ہوا ہے - دیکھو انجیل و فرقان کے احکام کا مقابلہ انجیل کا یہ حکم ہے - کہ ایک گال پر طمانچہ مارے - تو دوسرا گال بھی دیدے - فرقان کا یہ حکم ہے - کہ معاف کرنیکا موقع ہو - تو معاف کرو ورنہ بدلا لینے کا موقع ہے - تو برابر کا بدلا لو - ایسا ہی انجیل میں یہ حکم ہے - کہ شراب تھوڑی سی پیو - قرآن میں حکم ہے - کہ ہرگز مت پیو - انجیل قسم کھانے سے بالکل منع کرتی ہے - قرآن بر سر موقع سچی بات پر قسم کھانیکی اجازت دیتا ہے - انجیل کہتی ہے کہ غیر عورتون کو شہوۃ کی نظر سے مت دیکھو - یعنی پاک نظر سے دیکھو

متی ۵ ۲۹ - متی ۵ ۳۴ - متی ۵ ۲۸

قرآن کہتا ہے - کہ ہرگز مت دیکھو خواہ شہوۃ کی نظر سے ہو یا بغیر شہوت کے - انجیل کا یہ حکم ہے - کہ زنا کے سوا ہر ایک ناپاکی پر عورت کے صبر کرے یعنی خواہ وہ عورت کسی غیر سے **بوسہ لے یا بغل گیر** ہو - مگر قرآن کہتا ہے - کہ پاک پاکون کے لئے ہے - غرض منسوخیت احکامات میں ہوا کرتی ہے - نہ کہ واقعات میں - تمہارا ہمارا مباحثہ واقعات کیمتعلق ہے - آیا مسیح کی موت واقع ہوئی ہے یا نہیں؟ پھر اس کو منسوخیت سے کیا نسبت!

پادری صاحب - وہ کون سے واقعات تو انجیل میں ہیں - کہ جن سے مسیح کا سولی پر مرنا ثابت نہیں ہوتا؟

مولوی صاحب - مدعی اور مدعا علیہ جب اٹھتے ہیں - تو ہر ایک کے پاس اپنے اپنے دعوی کے دلائل ہوتے ہیں - اسی کے بھروسہ پر مقدمات کئے جاتے ہیں - مگر انصاف پسند حاکم یہ دیکھتے ہیں - کہ کس کے دلائل قوی اور قرین قیاس ہیں - ڈگری اسی کی جانب دیجاتی ہے اگر آپ انصاف چاہتے ہو - تو دوسرا جلسہ مقرر کیجئے - فریقین کے بیان سنکر منصف لوگ خود فیصلہ کرلینگے الحاصل چند فریقین کے روبرو یہ قرار پایا کہ اور ایک جلسہ کریں - پادری صاحب یسوع کی نسبت تین باتون کا ثبوت انجیل سے دین - پہلا یسوع کا ابن اللہ - دوسرا سولی پر مر کر پھر زندہ ہونا - تیسرا مسیح کی موت کفارہ کا باعث ہونا

متی ۲۸

۱۱ جنوری سات بجے رات کا نامیا پادری کی مکان میں جلسہ قرار پایا - سامعین بوجہ شہرۃ مباحثہ چھ بجے کے پہلے ہی سے مکان مباحثہ میں جمع ہونے لگے - عہدہ داران سرکاری و وکلاء و [illegible] وغیرہ لوگون سے مکان بھر گیا - تخمیناً پانچ چھ سو آدمی کا مجمع ہوگا - لوگ بوجہ تنگی مکان چھت پر چڑھ گئے - [illegible] واپس [illegible] ہوئے - غرض مباحثہ [illegible] شروع ہوئی

[illegible] نوٹیفیکیشن نمبر

جو خبر لالہ چندو لعل صاحب کی واپسی کے متعلق گورنمنٹ گزٹ کی بنیاد پر شائع کی گئی تھی اس کے اصل الفاظ بزبان انگریزی یہ ہیں

Notification No 1085.
— Posting —
Lala Chandu Lal B.A. Munsif of the 1st grade, on reversion from the post of officiating — Extra assistant Commissioner is posted to Mooltan in the civil district of Mooltan.

جسکا ترجمہ لفظی حسب ذیل ہے -

لالہ چندو لعل صاحب بی اے درجہ اول اپنے قائم مقامی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری سے واپس ہو کر سول ڈسٹرکٹ ملتان کے مقام ملتان میں تعینات کئے گئے - گورنمنٹ گزٹ ۱۰ مارچ سنہ ۴ء صفحہ ۳۰۹

بہت ضروری اطلاع

احمدی احباب کو خصوصاً اور عام پبلک کو عموماً مطلع کیا جاتا ہے کہ البدر کے متعلق ہر ایک قسم کی خط و کتابت اور ترسیل زر وغیرہ بنام مہتمم البدر کے نام ہونی چاہئے اور البدر کے متعلق آپکی عدم رسی یا اور قسم کی متعلقہ شکایت ہو تو براہ راست دفتر البدر کو اس سے مطلع کرنا چاہئے مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض احباب کسی نہ کسی وجہ سے جب حضرۃ اقدس علیہ السلام کو کوئی خط لکھتے ہیں تو اس میں ان امور کا جو البدر کے متعلق ہیں حضرت حجۃ اللہ سے ہی چاہتے ہیں فقط اس کا نتیجہ آپکے اوقات گرامی کا حرج ہوتا ہے - آپکو بہت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ آپکو اخبار سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہے - نہ آپکو کوئی علم خریدارون کی قیمتون کے وصول ہونے یا روانگی اخبار کیمتعلق ہوتا ہے بلکہ آپکو ان کے مندرجہ مضامین سے بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا اخبار میں کچھ درج ہوتا ہے وہ ایڈیٹر کی ذاتی تالیف - ترتیب اور رائے ہوتی ہے حضرۃ اقدس علیہ السلام سے کوئی استمزاج یا استصواب ان کے متعلق نہیں کیا جاتا اور نہ آپکے اوقات گرامی میں اتنی فرصت ہے پس آئندہ کے لئے یہ ضرور نوٹ کرلیا جاوے

سفری حمائل متکل سی ہو سکتی ہے قیمت معہ محصولڈاک و وی پی وغیرہ ۱۲؏ پر دفتر البدر سے مل سکتی ہے - نوٹ مولوی محمد یٰسین صاحب [illegible] ضلع ہزارہ جو کہ آج کل قادیان میں قیام رکھتے ہیں

جنگ کی خبرین

یہ خبر غلط ہے کہ روس نے اور ریٹل نام دخانی جہاز کو گرفتار کر لیا کیونکہ وہ لیورپول سے شنگھائی پہونچ گیا اور ایک بڑی مقدار عملہ کی جاپان کے لئے لایا ہے۔

نیوچوانگ کے شمال میں روسی و جاپانی سوارون مین خفیف سا مقابلہ ہوا لیکن طرفین مین سے کسیکو نقصان نہیں ہوا۔

۱۰ تاریخ کو پورٹ آرتھر پر متواتر دو دفعہ حملہ جاپانیون نے کیا ۱۲ بجے رات سے ۸ بجے صبح تک مقابلہ ہوتا رہا روسی قلعہ والون نے ایکدم سے آگ برسائی تھی۔

پیرس مین سرشتہ بحری کا ایک افسر سالی گرفتار کیا گیا کہ اس نے جاپانیون کے لئے خفیہ باتین جاہی تھین اور خط پکڑا گیا تھا

جاپان و کوریہ کے نئے معاہدہ کے روسے جو کہ کوریہ کے سرکاری گزٹ مین شائع ہوا ہے اور اس تمام سابقہ رعایتون سے محروم کیا گیا اس سے بیشتر اسے معدنیات و جنگلات کے حقوق حاصل تھے۔

پورٹ آرتھر مین فوجی سامان کے خوراک کے ذخیرہ مین بہاری غبن ثابت ہوا ہے کہانڈ کے بورون مین سے ریت برآمد ہوئی اور اسیطرح دوسرے سامان مین آمیزش ہوئی ہے۔

جاپان نے کوریہ نامی ایک دخانی جہاز جسپر خوراک کا ذخیرہ لدا ہوا تھا اور ولاڈی واسٹک جا رہا تھا گرفتار کر لیا اور اس کے علاوہ اور دو جہاز کا لیک اور بابریک بہی پکڑ لئے ہین۔

برٹش بائبل سوسائٹی نے انجیلین روسی و جاپانی سپاہیون مین تقسیم کی ہین دیکھین ان بائبلون کو پڑھکر کس کی فوج ایک گال پر طمانچہ کہا کر دوسرا خود بخود آگے کرتی ہے۔

۱۰ تاریخ کے حملے مین جاپان نے جو گولہ باری کی اس پر ہر ایک نے عش عش کی۔

روسی بندر ینگ کاؤ کو بند کرنے کے لئے جہاز غرق کئے جا رہے ہین امریکا اس پر اعتراض کرتا ہے۔

چین کے علاقہ تسمنی مین فرنگیون کے برخلاف ایک بلوہ ہوا ہے ایک فرانسیس پکڑا گیا جس سے سخت خوف ہے۔

جاپان نے دس کروڑ ین (سکہ جاپان) کے قرضہ کا اعلان کیا تھا قوم کی سرگرمی دیکھو کہ بجائے ۱۰ کے ۴۵ ین کی درخواستین آگئی ہین

روسی فوجین کوریا سے بالکل چلی گئین۔

جاپانیون نے مشہور کیا ہے کہ روس پورٹ آرتھر کو خالی کر کے چلا گیا ہے مگر اصل مین یہ بات غلط ہے۔

۸ فروری سے ۸ مارچ تک روس کو جنگی جہازون کا نقصان ہوا اور اس کے مقابلہ مین جاپان کے چار جہاز تباہ

ہوئے ہین اور وہ بھی جاپان نے خود ہی مصلحتاً غرق کر دیے تھے۔

کوریہ کا ایک وزیر در پردہ روسی دوست تھا سخت بعزتی سے ملک سے در بدر کیا گیا ہے۔

۱۳ مارچ کو پورٹ آرتھر مین ایک اور مقابلہ ہوا روسی جہاز بیکار ہو گیا ہے۔

پورٹ آرتھر کی خبر ہے کہ پیغام رسانی کی تمام بحری تارون پر جاپانی قبضہ ہو گیا ہے۔

۱۰ تاریخ کو جو جنگ ہوئی تھی اس مین ایک جاپانی نے روسی جہاز مین کود کر کپتان کو مار دیا اور سمندر مین غرق کر دیا۔

ایک لاکھ جاپانی فوج معہ توپ خانہ کوریا کو روانہ ہوئی ہے اور ۸۰ ہزار تیار ہو رہی ہے۔

جنوب مغربی جرمن افریقہ مین ... معتدبہ سر گورنمنٹ اٹلی زنجبار سے بنادر کا علاقہ خریدنا چاہتی ہے

برٹش انڈیا دخانی کمپنی کا مسماۃ نام آگبوٹ ولایت سے آ تا مدراس لئے جاتا تھا اس کے مسافر بیان کرتے ہین کہ بحیرۂ قلزم مین گذرتے ہوئے روسی جنگی جہازون نے ان کا تعاقب کیا تھا۔ سوموار کے روز رات کے دس بجے کے بعد یک لخت سرچ لائٹ کی چکاچوند کرنیوالی روشنی کی لپٹ جہاز پر پڑی جس سے تمام مسافرون مین ایک سخت

....

سنسناہٹ پیدا ہوا آخر کار جہاز نے روسی جنگی جہازون کی طرف رخ بدلا اور روسی جنگی جہازون کی طرف سے ایک اور گولہ آیا تب مسماۃ جہاز ٹھیر گیا۔ روسی تارپیڈو کے ساتھ ایک دخانی کشتی تھی اسپر روسی افسر وارد ہوئے اور مسماۃ جہاز پر چڑھ آئے جہاز اور کل کاغذات جہاز کی پڑتال کی گئی کہ مبادا کوئی سامان حرب جاپان کو لئے نہ جاتا ہو آخرکار روسی افسرون نے غلطی سے روکنے کا اعتراف کیا۔

عام خبرین

کابل مین حبیبیہ کالج کھل گیا ہے اسکی ابتدائی جماعتون مین تین سو لڑکے داخل ہوگئے ہین اردو بھی پڑھائی جاویگی، یہ قیام کالج اصل مین احمدی سلسلہ کے لئے خیر مقدم ہے۔ یا گورنمنٹ کابل خود افغانستان کو احمدی پاک اصولون کی قبولیت کے لئے طیار کرنے لگی ہے دراصل خدا تعالیٰ ایک امر کرنا چاہتا ہے اس کے لئے اسباب پیدا کر دیتا ہے

کانگڑی۔ آگ تاپنے کی ایک شے ہے جسے کشمیری کثرت سے استعمال کرتے ہین اس کی تعریف مین کہا جاتا ہے

اے کانگڑی اے کانگڑی ٭ قربان زلفِ حورو پری
چون در بغل میگیرمت ٭ حقا عجائب دلبری

لکہنو مین طاعون کا بہت زور ہے۔

۱۶ مارچ کو کمشنر صاحب لاہور سے گورداسپور تشریف لائے رؤسا وغیرہ استقبال اور ملاقات کے لئے موجود تھے سنا گیا ہے کمشنر صاحب نے صرف ایک صاحب .... سے ملاقات کی اور واپس چلے گئے۔

قیصر ولیم شاہ جرمن بحیرۂ روم کی سیر کو نکلے۔

ہوشیارپور مین مولوی الہی بخش صاحب وکیل کو عدالت نے صرف تھوکنے پر دو روپیہ جرمانہ کیا نگرانی دائر کی گئی ہے فیصلہ کا انتظار ہے۔

تراوندرم مین ایک عورت کا خاوند مر گیا اس کے غم مین بیوہ نے اپنے آپ کو کنوئین مین گرا کر خاتمہ کر لیا جب بیٹے نے ماں باپ کو مرتے دیکھا تو اس نے بھی خودکشی کر لی۔

افواج کے صحت کے امتحان سے یہ تجربہ ہوا ہے کہ پست قد کشادہ سینہ سپاہی سب سے زیادہ طاقتور اور زحمت کش ہوتے ہین۔

انڈیانہ (ملک امریکہ) کے ڈاکٹر ہیل صاحب اب ایک تجربہ کرنے لگے ہین جس سے امید رکھتے ہین کہ آئندہ کالے حبشیون کی اولاد مصنوعی طریقہ پر گوری پیدا کی جا سکیگی یہ سنکار ونکا درحقیقت ماما گر یہ مین تجربے ہوئے بڑا بہاری اثر پڑتا ہے اور اگر کہین خاص حالتون مین کالے سے کالو نکالر کا گورا پیدا ہو سکے تو کوئی تعجب کی بات نہ ہوگی

ہفتہ مختتمہ ۸ مارچ سنہ تک ہند مین وبائی طاعون ۱۹ ۲۸۹ فوتیان ہوئین جو کہ ہفتہ سابق سے یکہزار زیادہ ہین۔

پنجاب مین طاعون سے ۵۰۵۵ لوگ فوت ہوئے

مہم سومالی لینڈ مین جنرل میننگ نے دشمن کی حمایت پر کامیاب حملہ کیا ۱۵۰ آدمی ملا کے قتل ہوئے اور تین ہزار اونٹ بھی ان کے گرفتار کئے گئے۔

لاہور مین کیکر سنگھ اور کلو پہلوانون کی کشتی بروز سوموار ۱۴ مارچ کو ہوئی سرائے شاہدرہ مین اکہاڑہ کا انتظام تھا دس بارہ ہزار تماشائی سے کم نہ تھے پہلے کلو نے کیکر سنگھ کو نیچے دبا لیا اور پھر کیکر سنگھ نے اسے دبا لیا لیکن آخرکار کلو غالب آ گیا اور اس کی گرفت مین کیکر سنگھ کی انگلیان سخت مضروب ہو گئین جس سے کیکر سنگھ مقابلہ سے عاجز آ گیا اور ہاتھ باندھکر صاحب ڈپٹی کمشنر کے سامنے کہا کہ مین نے ہار مان لی فتح کا تمغہ کلو کو دیدیا جاوے۔

انصاف بر انصاف۔ ناظرین نے اخبارون مین پڑھا ہوگا کہ بابو صفدر جنگ صاحب کوتوال امرتسر نے ایک مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی بنام گنیا تماربازو مالکان اخبارات پبلک گزٹ امرتسر وغیرہ دائر کیا تھا لیکن ابتدائی عدالت نے فیصلہ کوتوال صاحب کے برخلاف دیا تھا

نسبتہً پاکیزہ ہو گئے ہیں اس تجربہ نے مجھے یہ تو بتلا دیا کہ سچ میں جو کمزوری ہے جس سے معاصی کی ارتکاب کی طرف میلان ہوتا ہے اس کا علاج ضرور یہاں ہے حتیٰ کہ پھر مجھے افریقہ جانیکا اتفاق ہوا وہاں کچھ عرصہ میری حالت اچھی رہی لیکن چونکہ دارالامان سے بعید بہت تھا درمیان میں سمندر بھی حائل تھا خود وہاں نیکوں کی مجلس بہت کم میسر تھی اس لئے رحانی حالت رفتہ رفتہ مکدر ہو گئی اور سخت ابتلا روحانی مجھکو پیش آیا جس کا علاج بجز اس کے اور میری سمجھ میں نہ آیا کہ میں اب مستقل رہائش قادیان میں کر دوں اور ان کمزوریوں کا قلع قمع الحمد اللہ تعالیٰ کامل اراد ہو تو یکمشت طور سے کیا جاوے چنانچہ اس سالقہ تجربہ اور علاج کی ضرورت نے مجھے سب سے الگ کر کے قادیان میں لا بٹھایا ہے جسکو عرصہ دو سال کا ہو چلا ہے اور یہ خدا کا فضل ہے جس کا شکریہ میں عاجز انسان کسطرح سے پوری طور سے ادا کر سکوں اور یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ اس اثنا میں خود یہاں مجھے ابتلا پیش آئے اور جو قادیان میں رہنے کے لئے آئیگا آئے ضرور آویں گے لیکن خدا تعالیٰ نے محض استقامت دی اور اس کے پچھلے فضلوں پر نظر کر کے مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی مولا کریم اپنے اپنے ہی فضل شامل حال رکھیگا آمین

غرض یہ میرا اپنا تجربہ ہے کہ جب شخص خدا تعالیٰ کی طرف کوئی قدم اٹھایا ہے تو اس نے دستگیری کی ہے اور مشکلات کو حل کر دیا ہے اور اسی تجربہ کی بنا پر میں بحیثیت آپ کا ایک بھائی یہ کہہ لیتا ہوں کہ مصیبات سفر اور زیر باری اخراجات کا خیال مدنظر رکھکر اس نعمت عظمیٰ تزکیہ نفس سے محروم نہ رہنا چاہئے اور جو وقت امام اپنے آقا اور مرشد کے قدموں میں حاضر ہو کر اس سے فیض حاصل کرنیکا مل سکتا ہے اسے ضروریات دینوی کی خاطر ہاتھ سے نہ دینا چاہئے دنیا کے کام تو کبھی ختم نہیں ہونے یہ تو اسیطرح چلے چلیں گے

کار دنیا کسے تمام نہ کرد
ہر چہ گیرید مختصر گیرید

اس لئے اب اس موقعہ پر جبکہ خود حضرۃ امام الزمان علیہ الصلوۃ والسلام نے اہل پنجاب اور اہل ہند کی جماعت کا مقابلہ کر کے دکھلا دیا ہے ضروری امر ہے کہ رگ حمیت میں جوش آوے اور بڑی کوشش سے ہر ایک قسم کی رکاوٹ کا مقابلہ کر کے اپنے امام اور پیشوا کے قدموں میں حاضر ہونا چاہئے۔

خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق کثرۃ سے یہاں آ کر رہنے کی اور مجھے استقامت کی عطا کرے آمین۔

میں اپنے پنجابی بھائیوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور ملتمس ہوں کہ وہ اس سرٹیفکیٹ کے حاصل کرنے کی خوشی میں اپنے خادم البدر کی اشاعت میں سرتوڑ کوشش فرما دیں اور خدا تعالیٰ کے اس فضل کی جو ان پر آگے سے زیادہ قدر کریں اور تقویٰ اور طہارۃ میں ترقی کریں اور اپنی دعاؤں میں مجھے بھی ساتھ ساتھ یاد رکھیں۔

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
کا
معائنہ

۱۱ فروری ۱۹۰۴ء کو رائے صاحب لالہ نند کشور صاحب انسپکٹر مدارس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے معائنہ کے لئے تشریف لائے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ ڈائرکٹر صاحب مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان نے یہ امر تجویز فرمایا تھا کہ اس مدرسہ کو ایک لگنا بزد مدرسہ بنا دیا جاوے جس سے ہر ایک قسم کی اطلاع متعلقہ سلسلہ تعلیم براہ راست یونیورسٹی پنجاب کی طرف سے ان کو ملتی رہے اس اور جواب پیرا کا صاحب موصوف تشریف لائے تھے۔ آپکی شکل سے بزرگی اور شرافت ٹپکتی تھی اور بڑے اخلاق اور شفقت سے ہر ایک ضروری امر کو دریافت فرماتے تھے جس سے یہ امر ترشح ہوتا تھا کہ جس دل اور دماغ سے آجکل عام تعلیم یافتہ ہندو خصوصاً آریہ ہمارے سلسلہ کو دیکھتے ہیں خدا کا فضل ہے کہ رائے صاحب کا دل و دماغ اس قسم کے متعصبانہ خیال سے بالکل پاک ہے اور ابھی تک اہل اسلام کے ساتھ محبت و انس کی ان قدیمی تعلقات کا اثر آپ کی ذات میں موجود ہے جو آج سے کچھ عرصہ پیشتر کے اہل ہنود اہل اسلام کے ساتھ رکھتے تھے صاحب موصوف کے ساتھ ایک اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب اور ایک ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب اور ایک اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب بھی تھے ان سب کے ساتھ ہو کر مفتی محمد صادق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ نے سکول اور بورڈنگ کی عمارت اور انتظامی امور کا معائنہ کروایا اور قریب ۳ گھنٹہ تک مدرسہ کے رجسٹروں کی پڑتال وغیرہ ہوتی رہی اور ہر ایک صاحب نے اپنے اپنے فرائض منصبی کو بڑی عمدگی اور خوش اسلوبی اور حسن خلق کیسا تھ نبھایا جس کے لئے ہم مدرسہ صاحبان کا عموماً اور رائے صاحب کا خصوصاً شکریہ ادا کرتے ہیں

مدرسہ کی رائے بک (وہ کتاب جسمیں معائنہ کرنیوالے اصحاب اپنی رائے لکھا کرتے ہیں) پر جو کچھ کہ رائے صاحب لالہ نند کشور صاحب نے تحریر فرمائی ہے اسکا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

میں نے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کا معائنہ بتاریخ ۱۱ فروری ۱۹۰۴ء بمعہ بابو ہر چند اس کی غرض سے کیا کہ آیا یہ مدرسہ بحیثیت ایک پبلک سکول کے منظور ہونے کے لائق ہے کہ نہیں اور آیا یہ اس قابل ہے کہ اپنے طلباء کو یونیورسٹی کے امتحانوں میں بھیج سکے ۔؟

اس سکول کی بنیاد ۱۸۹۸ء میں حضرۃ میرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود و مہدی مسعود نے ایک پرائمری سکول کی حیثیت میں ڈالی تھی یہ سکول ۱۸۹۹ء میں مڈل سکول کے درجہ تک ترقی کر گیا ۱۹۰۰ء میں ہائی سکول بن گیا اور ۱۹۰۳ء میں کالج کی پہلی جماعت کھولی گئی جس میں تین لڑکے ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ اس مدرسہ کے قائم کرنے کی بڑی غرض یہ ہے کہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حضرۃ مرزا صاحب کے مریدوں کی اولاد اور دوسروں کو دیجاوے۔ ان لڑکوں کا سکینڈری اور کالج والیا کا پرائمری ڈیپارٹمنٹ میں ہونا ظاہر کرتا ہے کہ اس مدرسہ کی اسجگہ بہت ضرورت ہے کل خرچ مدرسہ سال گذشتہ کا ۳۹۸۲ روپے تھا حالانکہ چندہ موعودہ کی تعداد اس سے کہیں زیادہ تھی اور آئندہ ہر طرح سے امید ہے کہ وہ باقاعدہ آتا رہیگا کیونکہ اس مدرسہ کے حامی اور منیجر باثروت و قابل وثوق آدمی ہیں جن میں کہ ایک نواب محمد علی خانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ بھی ہیں۔

شرح فیس سرکاری مدارس کے نصف سے کچھ زیادہ ہے اور کل فیس سال گذشتہ کی ۵۲۶ روپے تھی مگر معاف طلباء کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے قریباً ۵۴ فیصدی معاف ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر طلباء کو مفت تعلیم دینے کی طرف زیادہ رغبت پائی جاتی ہے لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے یقین دلایا ہے کہ اب سے طلباء کی تعداد قریباً سرکاری کوڈ کے قواعد کے مطابق کر دیجاوے گی عمارت کے بارہ کمرے ہیں جو کہ موجودہ تعداد کے لئے کافی گنجائش رکھتے ہیں اور ان میں روشنی اور ہوا کی آمدورفت کا سامان بھی عمدہ ہے اسباب اور آلات بھی ضرورت کے مطابق کافی ہیں سوائے اس بات کے کہ استادوں کے آگے ایک چھوٹی چھوٹی میز ان کے استعمال کے لئے نہیں ہے۔ سائنس کے آلات صرف برائے نام ہیں مدرسہ کے ساتھ ایک بورڈنگ ہاؤس بھی ہے جو کہ عمدہ حالت میں ہے اور انتظام بھی خوب ہے اس میں ایک چھوٹی سی ڈسپنسری (شفاخانہ) بورڈروں کے واسطے ہے جن کی موجودہ تعداد چالیس ہے ٭

رواجی تعلیم کی سکیم بھی قریباً سرکاری مدارس کی سی ہے اور مفصلہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ انگریزی عربی۔ فارسی۔ اردو جغرافیہ۔ تاریخ۔ سائنس تعلیم جسمانی بھی دیجاتی ہے لڑکوں کو ہر روز ڈرل کرایا جاتا ہے کرکٹ۔ فٹ بال کھیلنے کا بھی بندوبست کیا ہوا ہے۔

سٹاف مدرسین پندرہ آدمیوں کا ہے جس میں ایک گریجوایٹ اور دو انڈر گریجوایٹ ہیں اور باقیوں نے کوئی سرکاری امتحان پاس نہیں کیا ہوا لیکن کہا جاتا ہے کہ وہ سب تجربہ کار استاد ہیں اور تعلیمی سلسلہ میں وہ گورنمنٹ یا ایڈڈ سکولوں میں رہ چکے ہیں وہ

قابل رشک امر

حضرۃ اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے کچھ عرصہ گذرا کہ اہل پنجاب کی تعریف فرمائی تھی جس .... کی طرف میں اپنے ہندوستانی احمدی بھائیون کو خصوصیت سے متوجہ کرنا چاہتا ہون کیونکہ ایک احمدی ایڈیٹر کے منصب کے لحاظ سے مین اپنا سب سے اول فرض یہ خیال کرتا ہون کہ روحانی ترقیات اور ابدی نجات کے متعلق جو امور بہت ضروری اور قابل عملدرآمد ہین ان کو اپنے بھائیون تک پہنچایا جاوے تاکہ ہر ایک سعید جو سعادۃ اور راستی کا بھوکا اور پیاسا ہے وہ سعادۃ عظمیٰ سے ایک وافر حصہ لینے سے کہین خدانخواستہ محروم نرہ جاوے۔

مجھے امید ہے کہ میرے ہندوستانی بھائی اس امر سے خوب واقف ہون گے کہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو اس غرض سے قائم کیا ہے کہ زمانہ نبوی کے انوار و برکات اور تقوےٰ اور تزکیہ نفوس) کا نقشہ پھر دنیا کو ایک دفعہ دکھلایا جاوے اور اسلام کا نورانی چہرہ جسکو اندرونی اور بیرونی مخالفون نے اس وقت اپنے عملدرآمد اور نیز جہالت اور لاعلمی سے داغدار بنا دیا ہے وہ پھر اپنی پوری چمک اور دمک سے ظاہر ہو اسی غرض کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرۃ مرزا صاحب علیہ الصلوۃ والسلام کو مبعوث کیا ہے اور اس کا بڑا فضل اور رحمت ہے کہ اس نے ہم لوگون کو انکی قبولیت اور اتباع کی توفیق عطا کی ہے ورنہ دل اور دماغ جیسے ہمارے ہین ویسے ہی ہمارے مخالفین کے بھی ہین۔ لیکن حق حکمت اور راستی کی ایک بات جو کہ ہماری سمجھ مین آگئی ہے۔ ان کی سمجھ مین نہین آتی پس ہمارے قلب اور دماغ کو ایک امر عظیم کے فہم اور قبول کے قوے عطا کر دینا اور دوسرون کو اس سے محروم رکھنا ایک بڑا انعام الہی ہے جس کی قدر ہم سب کو کرنی چاہئے۔

قادیانی اخبارون اور رسالون مین جو مضامین تقوے اور طہارۃ کی تحصیل کے لئے نکلتے رہتے ہین انمین ایک یہ بھی بات بیان ہوتی ہے کہ مطلق تلاوت کتب سماوی کی انسان کی نجات کے لئے کفیل نہین ہے اگر مطلق تلاوت سے نجات کی کٹھن منزل طے ہو سکتی تھی تو پھر انبیاء و مرسلین اور ان کے خلفائے راشدین کی بعثت کی ضرورت نہ تھی اسی لئے خدا تعالےٰ ہمیشہ سے ایک خاص بندہ اپنے بندون مین سے منتخب کرتا رہا ہے جسکو علم کتاب دیا جاتا ہے اور اس کے وجود مبارک مین ایک انفعالی اثر رکھا ہوا ہوتا ہے کہ جو لوگ اس کی مجلس مین کثرۃ سے رہتے ہین ان پر وہ اثر پڑتا رہتا ہے اور جیسے سورج کی دہوپ مین آنے سے ایک حرارت جسم مین سرایت کر کے اندرونی اخلاط مین ایک خاص تغیر پیدا کرتی ہے اور برودت سے جو انجماد رگون ریشون مین ہوتا ہے اسکو دور کرتی ہے اسیطرح اس مزکی نفس انسان کی مجلس اور صحبت سے اندرونی قوےٰ اور اخلاط جو کہ روحانی کاروبار کرنے سے معذور ہوتے ہین یا ان کا قوام اعتدال پر نہ ہونے کی وجہ سے افراط اور تفریط کی صورۃ مین ہوتا ہے اپنے اصلی محور اور اعتدال پر آجاتے ہین خدا تعالیٰ قرآن شریف مین بھی اس کی طرف اشارہ فرما کر بتلاتا ہے کہ تزکیہ نفس کا بڑا مدار مزکی نفس انسان کی صحبت اور معیت ہے کیونکہ یزکیہم کی صفت صرف خدا کے مامور اور مرسل کی ہی آئی ہے کتاب سماوی کی نہین آئی اور یہی وجہ ہے کہ جو لوگ مامورین الہی کے ہم مجلس اور ہم صحبت کثرت سے ہوتے رہتے ہین وہ تقوی کے مدارج مین ترقی کرنیوالے اور صدیق اور فاروق جیسے خطابون کے مستحق ہوتے ہین۔ اہل پنجاب کی تعریف مین جو مختلف تذکرے ہوئے ان کا خلاصہ یہ ہے:-

پنجاب کے لوگ بار بار حضرۃ امام کے پاس آنے کی وجہ سے صدق و صفا مین ترقی کر رہے ہین اور بعض ایسے نظر آتے ہین کہ عنقریب عبد اللطیف بننے والے ہین اور یہ پنجاب پر خدا کا فضل ہے کہ وہ حضرۃ امام کی طرف توجہ کرتا جاتا ہے۔

پس یہ ہندوستانی احمدی بھائیون کے لئے ایک رشک کا مقام ہے دیکھو اہل پنجاب ترقی کرتے جاتے ہین اس ترقی کی کیا وجہ ہے صرف یہی کہ ان کی آمد و رفت کثرۃ سے ہے اور اس کثرت صحبت اور مجلس سے ان کے نفوس کا تزکیہ ہو رہا ہے دن بدن فانی اور جسمانی خواہشون کا جوش فرو ہو کر ایک تازہ قوت اور نشوونما ان کے روحانی قوےٰ کو بخش رہا ہے جس سے وہ قرب الہی کے منازل بتدریج طے کرنے کے قابل ہوتے جاتے ہین مین ایک دلی ہمدردی سے آپ کی توجہ اس طرف دلاتا ہون کہ آپ پیچھے رہین اس مین شک نہین کہ قرب کے جو اسباب اہل پنجاب کو میسر ہین وہ آپ کو نہین مثلاً لاہور یا امرتسر یا سیالکوٹ کے احباب جیسے اپنے چند یوم کی رخصتون مین قلیل مصارف پر قادیان ہو کر واپس ہو جاتے ہین مگر تاہم ان کے اندر ایک جوش اور شوق اس قدر کہ صحبت سے مستفید ہونے کا ہے جو بار بار ان کو یہان لے آتا ہے اگر اسی قسم کی کثرۃ آپ صاحبون کی بھی ہووے تو امید ہے کہ آپ ان سے تو اب مین ضرور بڑھ جاوین۔ خدا کی راہ مین جو زیادہ صعوبت اٹھاتا ہے اور مالی اور جانی نقصان برداشت کرتا ہے وہی زیادہ مقرب ہوتا ہے اگرچہ سفر اور مالی اخراجات کی صعوبتین آپ کو زیادہ ہون گی لیکن اسی نسبت سے ثواب بھی تو آپ ہی کو زیادہ ہوگا علاوہ ازین محبت اور شوق کے ولولے ایسی چیزین ہین کہ ہر ایک مشکل سے مشکل امر کو آسان کر دیتی ہین۔

مین نے اپنے آقا اور امام علیہ الصلوۃ والسلام کی زبانی کئی بار سنا ہے کہ جب انسان خدا کے لئے قدم اٹھاتا ہے تو خدا تعالےٰ خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے اور ایک ایک قدم پر اس کے لئے حسنات لکھتا ہے اور ہر ایک مشکل کو اس کے لئے کھولتا ہے۔

میرا اپنا تجربہ بھی اس کے متعلق یہ ہے کہ جب ابتدائی ایام مین مین نے حضرۃ میرزا صاحب علیہ الصلوۃ والسلام سے بیعت کی تو مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ کا دعوی مہدی اور مسیح موعود ہونے کا ہے اور نہ مجھے دینی علوم سے کچھ بہرہ تھا جس سے مین مہدی اور مسیح کے وجود کی ضرورت کو محسوس کرتا مجھے دل مین یہ خلش رہا کرتی تھی کہ بعض ایسے امور ہین کہ جن کو مین گناہ اور معصیت جانتا ہون اور وہ برے بھی ہین مگر تاہم پھر بھی باوجود اس علم کے وہ سرزد ہو جاتے ہین کوئی ایسی تجویز ہونی چاہئے جس سے وہ امور ...... سرزد نہ ہون ان ایام مین تزکیہ نفس کے متعلق بعض کتب کے مطالعہ کا اتفاق ہوا اور صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین کے حالات پڑھ کر طبیعت مین یہ امنگ پیدا ہوتی تھی کہ اگر ان صفات کے لوگ اب بھی موجود ہون تو ان سے ملاقات کرین غرض کہ نفس کی کمزوریون کے علاج کا خیال میرے دل پر غالب تھا اور مرزا صاحب کا چرچا سنکر مین نے تجربۃً بیعت کی کہ دیکھین اس سے کیا فوائد مرتب ہوتے ہین بعد بیعت کے ایک تغیر مین نے اپنے اندر محسوس کیا اور مجھے قادیان مین ایسا محسوس ہوتا تھا کہ فاسقانہ خیالات میرے قلب مین داخل ہونا چاہتے ہین اور کوئی شے ہے کہ ان کو داخل ہونے نہین دیتی۔ بعد بیعت کے مین قادیان سے چلا گیا اور پھر جب تک دو سال کے قریب مین لاہور مین رہا میرا ہمیشہ یہ دستور رہا کہ جب کبھی ظلمت بھرے خیالات کا غلبہ اپنے اندر پاتا .... تو جھٹ ایک شب یا ایکدن کے لئے قادیان آجاتا اور حضرت مرزا صاحب سے ملکر چلا جاتا اور مین دیکھتا کہ میرا جسم آگے سے ہلکا پھلکا ہو گیا ہے اور خیالات

تمام متدین اور پرہیزگار آدمی ہین اور صرف حضرت مرزا صاحب کے خدمت مین رہنے کی خاطر اور ان کی مریدون مین دینی ودنیوی تعلیم پھیلانے کی خاطر برائے نام تنخواہون پر پڑے ہوئے ہین ✤

اپریل ۱۹۰۳ء سے انٹر سکول رولز کی پابندی کرنے کی کوشش کی گئی ہے مگر رجسٹرون کے دیکھنے پر معلوم ہوا کہ قریبًا بیس لڑکون کا داخلہ ایسا تھا کہ ان مین سے وجہ نہین بتلائی جاسکتی اور بعض کو بغیر سارٹیفکیٹ کے داخل کیا گیا ہے اور ایک دو کو تو اعلی جماعت مین بھی کر لیا گیا ہے ان تمام باتون کی طرف مین نے ہیڈ ماسٹر صاحب کو توجہ دلائی ہے اور ان کو لکھ دیا ہے کہ اگر انٹر سکول رولز کی پورے طور سے پابندی آج کے دن سے کی جائے گی تو مجھے اس سکول کے منظور...... کرانے کے لئے آئندہ اگست مین سفارش کرنے مین کوئی عذر نہ ہوگا کیونکہ مدارس کی منظوری کے واسطے وہی وقت مقرر ہے فقط

دستخط
نندکشور انسپکٹر مدارس حلقہ جالندہر کیمپ
بٹالہ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۰۴ء

اعتراض کا جواب

رحمت خان صاحب (خانقاہ ڈوگران) نے
۱۲ مارچ کے پیسہ اخبار کلب کے کالمون مین قبر مسیح پر ایک اعتراض کیا ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح کی قبر کشمیر مین ہوتی تو عیسائی بجائے یورپ امریکہ کے کشمیر افغانستان اور بلوچستان ایران وو سط ایشیا مین ہوتے اس کا جواب ذیل مین لکھا جاتا ہے کیا ہمارا نادان دشمن پیسہ اخبار اسے بھی درج کردیگا صرف اس کی خاطر ہم مختصر الفاظ لکھتے ہین ✤

جواب (۱) سائل کے سوال کے تو یہ معنے ہین کہ کہ چونکہ مسیح علیہ السلام کے نام لیوا یورپ وامریکہ مین کثیر تعداد مین پائے جاتے ہین اس لئے مسیح کی قبر اگر ہوتی تو وہان ہوتی یا کم از کم اس کے نزدیک اس کثرت سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح علیہ السلام نے یورپ وامریکہ مین اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ گذارا ہو حالانکہ واقعات کے بالکل برخلاف ہے یورپ امریکہ تو درکنار انکو تو کسی دوسرے ولایت کا آب ودانہ ہی نصیب نہ ہوا یہودیون کی سرزمین پر جان چھپانے کی کوئی جگہ نہ ملی تو اوپر بھاگے اور جب تک یہودی یا یہودی صفت لوگ زمین پر موجود ہین ان کو ہرگز جرأت نہین ہوسکتی کہ دوبارہ زمین پر آوین ورنہ اگر انکو کچھ بھی تاب مقابلہ ہوتی تو زمین پر ہی رہکر دشمنون کا مقابلہ کرتے پس ثابت ہے کہ وہ یورپ اور امریکہ تو گئے ہی نہین اور اسی لئے کسی امت کی کثرۃ اس امر کی مستلزم نہین رہی کہ ان کا ہادی اور مرشد ضرور اسی جگہ مدفون ہو۔

بلکہ خود مسیح کا جو مقام مولد اور جائے صلیب ہے اور جہاں انہون نے کچھ عرصہ منادی کی وہان ان کے جانی دشمن اور مرتدن لعنت اور صلیب پر کھینچنے والے یہودی جن سے ڈر کر اس نے جان بچائی ابھی تک موجود ہین مسلمان بھی وہان آباد ہین ہان اگر یہ فخر حاصل ہے تو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہے کہ جو مقام (عرب) آپکا مولد اور مدفن ہے وہان ایک بھی آپ کا دشمن موجود نہین ہے سب آپ کے ثنا خوان اور غلام رات دن آپکا کلمہ پڑھنے والے موجود ہین اور مقابلہ سے دیکھو تو اس سے آنحضرۃ صلعم کی قوت قدسی اور روحانیت کا پتہ ملتا ہے اس کے مقابلہ پر مسیح کی کچھ بھی حقیقت نہین رہتی ✤

(۲) موجودہ عیسائی جس قدر یورپ وامریکہ مین ہین ان کا ایک بڑا حصہ بحیثیت مذہب کے ہرگز عیسائی نہین ہین۔ اور جو ہین وہ مسیح کی تعلیم کے منکر مسیح علیہ السلام کے کلمتہ ایروشلم سے چلے آنے کے بعد پولوس نے کفارہ اور تثلیث کا غلط عقیدہ تراش کر اس مسیح کی طرف منسوب کیا۔ اور عیاش اور فاسق طبع لوگون نے من بھاتی مرادین پوری ہوتے دیکھکر اسے قبول کرلیا۔ اس لئے یورپ اور امریکہ کے عیسائی سچی عیسائی ہرگز نہین ہین بلکہ پولوسی عیسائی ہوئے جن کو مسیح کی حقیقی تعلیم سے جو اسلام سے کسیطرح سے منافی نہین ہے کچھ بھی مس نہین ہے اور ان کو حقیقی معنون مین عیسائی کہنا ہی غلط ہے

(۳) جب تک پولوس نے موجودہ عیسائی مذہب کا تو وہ طوفان نہین کھڑا کیا تھا تب تک جس قدر لوگ حضرۃ مسیح علیہ السلام پر ایمان لائے تھے وہ عیسائی لقب سے ہرگز نہین پکارے جاتے تھے بلکہ یہودیون کا ایک فرقہ کے نام سے نامزد تھے ان کا طریق عبادت وغیرہ سب کچھ توریت کے مطابق تھا جسپر خود مسیح بھی عمل درآمد کرتا تھا اس لئے یہ امر ضروری نہین کہ مسیح ع جب کشمیر آئے تو جن لوگون نے ان کو قبول کیا وہ ضرور عیسائی مشہور ہوتے بلکہ جیسے کہ تواریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل کشمیر بنی اسرائیل ہین وہ مسیح کو قبول کرکے بھی یہودی ہی کہلائے اس لئے یہ امر ضروری ہوا کہ جو لوگ کشمیر وغیرہ مین مسیح پر ایمان لائے تھے وہ عیسائی بھی کہلاتے اس کی نظیر ہم اہل اسلام مین بھی دیکھتے ہین کہ جو لوگ اپنے وقت کے مجددین اور ماموریں کو قبول کرتے ہین اگرچہ وہ ایک خاص فرقہ تو مشہور ہوجاتے ہین جیسے حنفی وغیرہ تاہم لیکن وہ اہل اسلام ہی مانے جاتے ہین اور خاص اس فرقہ سے عرف عام مین نامزد نہین ✤

اس لئے اہل کشمیر کے ناموں کے ساتھ لفظ جو بھی لگا ہوا ہوتا ہے جو کہ انگریزی لفظ جیو (Jew) ہے جس کے معنے یہودی کے ہین جیسے احمد جو۔ رحمان جو وغیرہ ہین

(۴) اس امر کا ثبوت کہ اہل کشمیر اور اس کے گردونواح نے مسیح کو قبول کرلیا تھا یہ ہے کہ وہ لوگ ابتک اس کے مزار کی تعظیم وتکریم ویسی ہی کرتے ہین جیسے ایک ہادی اور مرشد کے مزار کی عام لوگ کیا کرتے ہین۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک وہ مقبرہ محفوظ چلا آیا ہے پھر جب اسلام آیا تو چونکہ مسیح کی حقیقی تعلیم اسلام کے منافی نہ تھی اس لئے وہ سب مسلمان ہوگئے اگر ان لوگون نے بنی اسرائیل ہوکر مسیح کو قبول نکیا ہوتا تو ہند مین اسلام کی آمد پر ضرور تھا کہ بعض مسلمان ہوتے اور بعض بدین وجہ یہودی رہتے کہ ابھی ان کے نزدیک مسیح آسمان سے تو آیا ہی نہین تو نبی آخرالزمان کیسے پیدا ہوگئے اور پھر ان کا لقبیہ پایا جاتا تمام افغانستان اور کشمیر کا مسلمان ہوجانا اس امر پر دلیل ہے کہ انہون نے مسیح کو شناخت اور قبول کرلیا تھا اور اسکی سچی تعلیم ان کو ملی اسی لئے بلا حیلہ وحجت وہ مسلمان ہوگئے ✤

رسید زر

۱۵ مارچ تک

اس رسید زر مین صرف اصل قیمت اخبار شامل ہے خرچہ وی پی ڈاک شامل نہین ہے اور جن احباب کی قیمت ۱۰ ؎ سے زیادہ ہے اور ان کی میعاد چندہ آخر دسمبر ۱۹۰۴ء تک ہے

عبداللہ صاحب رنگریز ملتان ۲ ؎ — سید مبارک علی صاحب فرنگ ۱ ؎
عالی جناب فضل الہی صاحب رئیس راولپنڈی .... ۵ ؎ — منشی غلام علی صاحب بہیرہ ۲ ؎
منشی عبدالکریم صاحب لودیانہ ۲ ؎ — چودہری غلام حید ر صاحب وزیرآباد ۲ ؎
محمد اظہرالدین صاحب اروپ ۲ ؎ — چودہری رستم علی صاحب انبالہ ۲ ؎
حافظ احمد دین صاحب چک اسکندر ۲ ؎ — حکیم محمد قاسم صاحب نیول کلارک ۲ ؎
محمد علیخان صاحب افریقہ ۶ ؎ — منشی نجم الدین صاحب کرنل ۲ ؎
میر احمد شاہ صاحب راولپنڈی ۲ ؎ — منشی نظام الدین صاحب از لنگر .... ۲ ؎
میان عبداللہ طالبعلم جمون ۲ ؎ — میر مردان علی صاحب دکن ۲ ؎
محمد عالم صاحب قاضی کوٹ ۲ ؎ — جناب حبیب الرحمن صاحب پھگواڑہ ۲ ؎
نور بخش صاحب جالندہر ۲ ؎ — شیخ احمد اللہ صاحب والد اللہ داد ۲ ؎
سید جلال صاحب بربرا افریقہ ۲ ؎ — منشی محمد حسین صاحب طفر وال ۲ ؎
مسماۃ جیوان صاحبہ ۲ ؎

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طب روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ میں عام چرچا ہے اور تہی کے دریافت ہوجانے سے یسوعی معجزات کی کل ہرایک مذہب و ملت حتیٰ کہ ایک دہریہ کے ہاتھ میں بھی دیدی ہے اور بیکر ذریعہ سے بڑے بڑے امراض کا علاج ہوجاتا ہے اسکا بر محل اور ٹھیک استعمال اس کتاب میں بتلایا گیا ہے جو بدایتاً انگین ورج ہدیہٰ انیسہ متنبہ کر نیوالا انسان صحت نیت رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہے اور خیالات میں یکسوئی اور انکے ضبط کرنیکی عادۃ بھی پیدا ہوجاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنے والوں نے مبالغہ کئے ہیں کہ آسمان اور زمین قلابے ملادئے ہیں اور انکے مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا ہے تاہم لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی تفصیلات صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیات الٰہی کا نیک یا بد استعمال کرکے ثواب یا عذاب کماتا ہے جیسے خدا کی ارادہ سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہے ویسے ہی اسی کی ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہے جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کریں قیمت ۸/

شہادۃ آسمانی حصہ دوم و اول - بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت میں لکھی اس کی اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کے جواب اس میں دئیے گئے ہیں ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور سلسلہ جہاد - اور خر دجال یاجوج ماجوج نعوذ بالله وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہیں قیمت ہر دو حصہ

سر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہے اور رسالہ حر ... لکم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردوں کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل میں ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵/

رویائے صالحہ جس میں مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت - محمد حسین بٹالوی کے کفرنامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود ؑ کا ثبوت صحف سابقہ سے ہے قیمت ۲/

اعجاز احمدی ۳۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہیں اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ا/

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میاں ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان میں حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ا/ (محصولڈاک بذمہ خریدار)

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہے جسکو ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرماکر بغرض اصلاح حضرۃ مسیح آخر زمان علیہ السلام اور مولانا مولوی نورالدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنادی تھی حضرۃ مسیح الزمان نے ذوق و شوق سے اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے نہایت عمدہ شیریں زبان ہے قرآنی نکات خوب بیان کئے ہیں دلوں پر اثر کرنیوالی ہے حضرۃ مسیح الزمان اور مولانا مولوی نورالدین علیہما السلام نے بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہو چکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت - ؁ کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ ارسال کی جاتی ہے - بلاجلد ۲/ مجلد ۲/۸ پارہ الم کی قیمت ۶/ پارہ عم ۲/ المشتہر خاکسار - فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال تمام درخواستیں مشتہر کے نام آنی چاہئیں نہ کہ دفتر البدر میں -

بٹو فیشن کے سٹ ناظرین ہمارے یہاں مینا کاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار ہوتے ہیں جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور سیل بوٹا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان میں لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہوجاتے ہیں اور یہ عمر بھر میں ایک دفعہ کافی ہیں **نمبر ۱** ایٹن سٹ نام بھی سنہری اور کام بھی سنہری قیمت ۸/ **نمبر ۲** - مینٹ سٹ نام سنہری اور کام چاندی کا قیمت ۹/ **نمبر ۳** - مینٹ سٹ نام بھی چاندی کا اور کام بھی چاندی کا قیمت ۶/ **نمبر ۴** انگشتری بیل بوٹا چاندی کا - قیمت ۴/ خط کے آنے پر بذریعہ وی پی ارسال ہو سکتا ہے پتہ ایس جی - ایم کمپنی گوجرات پنجاب -

عطر عمدہ ہر قسم کا اور نیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا دوائی یونانی و انگریزی و مصری پنکھہ دستی ہر قسم رومال دستی ہر قسم دہر کے بنیان و جراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سوتی و اونی کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر کی گیس یعنی پٹی کمربند سواران و سپاہیانہ و پاجامہ ہر طرح کی جوتی خورد و کلان سادہ و کامدار و بوٹ دگر گابی و شوز دیسی انگریزی اور چپلی و لودیانہ و ہندوستانی وغیرہ وغیرہ برتن مرادآبادی گلوبند ہر قسم کے خورد و کلان مثلاً مردانہ اور زنانہ لکڑی کے اور سینگ کے ہر قسم قفل آہنی و پیتل کے ہر قسم خورد و کلان تولیہ ہر قسم کے - دری ہر قسم کی قینچی دیسی و ولایتی ہر قسم کی چاقو دیسی و ولایتی ہر قسم کے قیمت کا حال مشتہر سے دریافت کرو -
المشتہر حافظ نور احمد احمدی اینڈ کو تاجر ہیڈ بازار مار کیٹ اکولہ صوبہ برار

عاقبۃ المکذبین لودیانہ کی مخالف مولویوں کا انجام جو ہوا اس کا بیان بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیات پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ا/ -

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبدالعزیز خان صاحب صادق قیمت ۳/

صیانۃ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ا/

الہامی دعا - رب کل شئی خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۱/

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ۱/

نظم برائے نفس نوراۃ بطرز کامن مصنفہ 〃 〃 〃 〃

دستانی احمدیہ ساختہ مرزا عبدالکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ا/ فی تولا اوسط قسم ۸/ تاجروں کو

شہادتین اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ من وعن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف میں موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود ؑ کے وقت میں پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہیں ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت میں نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان میں دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ مخزن ہے ۲۰×۲۶ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف ۴/ دفتر البدر سے ملسکتا ہے

عکسی تصویر حضرۃ اقدس ۴/ - کارڈ سائز پر ۴/ کیبنٹ سائز پر ۸/ نصف درجن کے خریدار کو ۱/

مذکورہ بالا اشتہار کے حوالہ سے تمام درخواستیں بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آنی چاہئیں

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کرلینا چاہئے)

(۱) **حجم** اخبار کا ۸ صفحے ہیں جس میں ٹائیٹل پیج شامل ہے دو فالتو صفحہ صرف امتحاناً چند ماہ اشتہاروں کے لئے ایزاد ہیں بعض تاریخوں پر کثرۃ مضامین کے لحاظ سے دس صفحے بھی دئے جاتے ہیں لیکن وہ آئندہ نمبر یا نمبروں میں وضع کر لئے جاتے ہیں

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے فاصلے سے پہنچتا ہے بصورت نہ ہونے تقریروں وغیرہ کے آپ کی تصنیفات میں سے عمدہ مضامین تبلیغ عملاً مدار ایزاد معرفت کے لئے یا دوبانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہیں اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبریں اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات ...... اور مراسلات وغیرہ -

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخیں اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸ - ۱۶ - ۲۴ - ہیں اور حتی الوسع بڑی و پابندی سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بر وقت اشاعت کی ذمہ داری کسی تعہد کے ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہیں لیتا -

(۴) **خط و کتابت** کارخانہ کے متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ دار نہیں -

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گرد و نواح میں اخبار پہونچگیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسید کے ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ میں اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے -

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کے وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہاں پتا بدلنا ہے ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ دار نہیں -

(۷) **چندہ سالانہ** پیشگی بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے ۲/۸ پیشگی بذریعہ وی پی جس میں ایک کتاب قیمتی ۸/ **برٹش فارن ممالک** یعنی ہندوستان سے باہر ۴/ - جو خریدار ایکماہ بعد ادا کریگا قیمت ۳/

الوار الاسلام پریس قادیان دارالامان میں محمد افضل و معراج الدین صاحب ہیروپرائیٹران کے اہتمام سے چھپا